خیابانِ اردو

معاون درسی کتاب گیارھویں جماعت کے لیے

© NCERT not to be republished

خیابانِ اردو

معاون درسی کتاب گیارھویں جماعت کے لیے

© NCERT
not to be republished

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Khayaban-e-Urdu (Supplementary Reader in Urdu) for Class XI

ISBN 81-7450-452-4

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پھاگن 1927

دیگر طباعت

جنوری 2015 ماگھ 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 85.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	دینیش کمار
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر

سرورق اور آرٹ
خالد بن سہیل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے شری ورنداون گرافکس (پراویوٹ) لمیٹڈ، E-34، سیکٹر-7، نوئیڈا 201301 (یو پی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کے خاکے 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے منسلک ہونی چاہیے۔ یہ اصول کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کی وجہ سے آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان خلیج حائل ہے۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کے درمیان مضبوط حد بندی برقرار رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکزی نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور خیالی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئی معلومات کی تخلیق کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شرکا تصور کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا حاصل کنندہ نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جس قدر سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں کے لیے ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکول کی زندگی کو خوش گوار تجربہ بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو کرنے اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ غور و فکر کے ساتھ توجہ دی ہے ۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب غور و فکر اور حیران کرنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور ہاتھ سے انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی گئی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی احسان مند ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی شکر گذار ہے۔ اس معاون درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے پرنسپل کے بھی شکر گذار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مواد اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب پر مزید نظر ثانی اور اس کی اصلاح کی جاسکے۔

نئی دہلی
دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

معاون درسی کتاب (سپلیمنٹری ریڈر) کے بارے میں ایک عام تاثر یہ ہے کہ اس کتاب کو تفصیلی مطالعے کے لیے مروّجہ کتابوں کی بہ نسبت زیادہ سہل ہونا چاہیے۔ اس کا ایک مقصد طالبِ علم کے ادبی مذاق و مزاج میں اضافہ کرنا بھی ہے اور ایک طرح کی جمالیاتی تربیت بھی۔

اردو کی ادبی تاریخ تقریباً چار صدیوں پر پھیلی ہوئی ہے۔ نثر و نظم کا جو سرمایہ اردو میں سامنے آیا ہے، ظاہر ہے کہ اس پورے سرمائے سے طالب علم کی سرسری واقفیت بھی آسان نہیں ہے۔ زبان و ادب کی تاریخ کے مطالعے سے بے شک اسے اپنی روایت کا کچھ اندازہ ہوجائے گا۔ لیکن جب تک نثر و نظم کے نمائندہ متن سے اس کی شناسائی نہ ہو، اپنی روایت کے اوصاف و عناصر سے اس کی آگہی بہت محدود رہے گی۔ اس صورتِ حال میں ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ گیارھویں جماعت کی معاون درسی کتاب شاعری کے لیے اور بارھویں جماعت کی معاون درسی کتاب نثر کے لیے مختص کردی جائے۔ لہٰذا زیرِ نظر کتاب ''خیابانِ اردو'' گیارھویں جماعت کے طلبا میں اردو شاعری کی بعض نمائندہ خصوصیات کا شعور عام کرنے کی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔ اس کتاب میں شعری اصناف کے کچھ ایسے نمونے یکجا کیے گئے ہیں جن سے ہمارے طلبا معاون درسی کتاب کے مطالعے کے بغیر متعارف نہیں ہوسکتے تھے۔ یہ نمونے اپنی ہیئت اور مواد کے اعتبار سے خاصے دل چسپ ہیں اور طلبا انھیں استاد کی مدد کے بغیر بھی کسی نہ کسی حد تک پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے معاون درسی کتاب

چیئر مین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اسلم پرویز	ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
شمس الحق عثمانی	سابق پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
شہپر رسول	پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
احمد محفوظ	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
عبدالرشید	اسسٹنٹ پروفیسر، اردو خط کتابت کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
محمد علیم الدین	سابق پی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینیئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
شامہ بلال	پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی
عارف عثمانی	سابق ٹی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینیئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

© NCERT not to be republished

محمد نفیس حسن	ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
ماہ طلعت علوی	ٹی جی ٹی اردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی
شمیم احمد	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی
محمد معظم الدین	پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
دیوان حنّان خاں	پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
چمن آرا خان	ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں	ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں سرور جہان آبادی، سردار جعفری اور اختر الایمان کی نظمیں، عظمت اللہ خاں، شاد عارفی، اختر شیرانی، میرا جی، احسان دانش اور سلام مچھلی شہری کے گیت، امتیاز الدین خاں کے ذریعے بھرتری ہری کے شلوکوں کا منظوم ترجمہ اور حفیظ جالندھری کے شاہنامۂ اسلام کا اقتباس شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹرز ارشاد نیرّ، عبدالرشید اعظمی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی۔ٹی۔ پی آپریٹرز محمد وزیر عالم، نرگس اسلام، معراج احمد، افضل حسین اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دلچسپی اور لگن سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

ترتیب

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished